# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب


21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment


## پریس ریلیز

**محکمہ زراعت پنجاب نے کماد کی ستمبر کاشت کے لئے پیداواری حکمت عملی جاری کردی**

**لاہور: یکم ستمبر 2021** (     ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں رہتی ہے۔سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتیں ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹاویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔**کماد کی ستمبر کاشت کے لیے موزوں وقت یکم سے 30 ستمبر ہے**۔کماد کی کاشت کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین موزوں ہے جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہوتا ہم کماد کو ہلکی اور کمزور زمین میں بھی مناسب دیکھ بھال سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔سیم اور تھور والی زمین کما کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتی ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا بہت ضروری ہے۔ کماد کی کاشت کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار کریں اور زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں جبکہ زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالنی چاہیے۔ روٹاویٹر اور دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے کے مخالف رخ چلا کر عام ہل اور سہاگہ سے زمین تیار کریں۔ کاشتکار کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے کاشت کریں۔**کماد کی اگیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251، **درمیانی پکنے والی اقسام** میں ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253 ۔**پچھیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی ایف 252 شامل ہیں۔ کاشتکار بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالنے چاہئیں یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً 100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ کاشت میں تاخیر ہونے کی صورت میں بیج کی مقدار میں 20 سے 25 فیصد تک اضافہ کر لینا چاہیے۔ کماد کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری گہرے ہل (چزل) سے کریں پھر عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور رجر کے ذریعے 4 فٹ کے فاصلہ پر 8 سے 10 انچ گہری کھیلیاں بنائیں ان کھیلیوں میں پہلے فاسفورس اور پوٹاش کھاد ڈالیں اور پھر بیج ڈال کر مٹی کی ہلکی سی تہ سے ڈھانپ دیں۔

☆☆☆☆